بسم اللہ الرحمن الرحیم

عورت کے لیے فجر کی نماز ادا کرنے کا وقت

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت اذان فجر کے کتنی دیر بعد فجر کی نماز پڑھ سکتی ہے ؟

جواب

عورت کے لیے فجر کی نماز ہمیشہ اول وقت میں پڑھنا مستحب ہے، لیکن سورج نکلنے سے پہلے پہلے کسی بھی وقت میں ادا کرے کہ سورج نکلنے سے پہلے سلام پھیر لے، تو نماز ادا ہو جائے گی اور گناہ گار بھی نہیں ہوگی۔ درِ مختار اور مجمع الانھر میں ہے (واللفظ للآخر) "الافضل للمرأة في الفجر الغلس، وفي غيره الانتظار الى فراغ الرجال عن الجماعة" ترجمہ: عورت کے لیے فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھنا افضل ہے، اور فجر کے علاوہ نمازوں میں مردوں کی جماعت کا انتظار کرنا افضل ہے۔ (مجمع الانھر، جلد 1، صفحہ 108، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "عورتوں کے لیے ہمیشہ فجر کی نماز غلس (یعنی اول وقت) میں مستحب ہے اور باقی نمازوں میں بہتر یہ ہے کہ مردوں کی جماعت کا انتظار کریں، جب جماعت ہو چکے تو پڑھیں۔" (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 452، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بحر الرائق میں ہے "لأن الفجر والظهر لا كراهة في وقتهما" ترجمہ: فجر اور ظہر کے وقت میں کوئی مکروہ وقت نہیں ہے۔ (بحر الرائق، ج 1، ص 262، دار الکتاب الاِسلامی)

مبسوط سرخسی میں ہے "ولو طلعت الشمس وهو في خلال الفجر فسدت صلاته عندنا" ترجمہ: اگر نماز فجر کے دوران سورج طلوع ہو جائے تو ہمارے نزدیک اس کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ (مبسوط سرخسی، جلد 1، باب مواقیت الصلاۃ، صفحہ 304، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4786

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1447ھ/28 فروری 2026ء